

نوٹ: سیدہ بہبودہ النساء کی یہ مناجات جناب قائم علی باقری
 نے عطائی - مرحومہ ایک ذاکرہ تھیں - ان کے
 لئے دعا کی درخواست ہے

طالب دعا
 سید زعبان رضوی
 23 فروری 2009ء

۷۸۶
 ۲۰۲

مَنَاجَاتُ مَعْرُومَاتٍ

سلام علیکم
 عرض حال :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا عَلَىٰ وَلايَةِ اَمِيْرٍ اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَاوْلاَدِهِ الطَّاهِرِيْنَ
 نہ تو میں شاعر ہوں اور نہ رموز سخن سے آگاہ - واردات
 قلبی کو جو میرے دورہ افریقہ کے سلسلہ مجالس میں پیش آئے تھے
 ان کو ایک کتابچہ کی شکل میں شائع کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ
 زادراہ میں یہ سستی کام آسکے - ناظرین اس کو عرض پر نہ جانچیں بلکہ
 یہ دل کی کہراٹیوں سے نکلے ہوئے چند بے ربط اشعار ہیں بیشک
 خلوص اس میں موجود ہے اور مدد و عین سے اس کے اجر کی طلب
 ہوں - اگر مومنین و مومنات اس ساوہ بیانی کو ملحوظ رکھتے ہو
 اس کی مداومت کریں گے تو یقیناً نہ صرف وہ ماجور ہوں گے
 بلکہ کترین بھی شریک ثواب ہو جائے گی -
 قارئین سے صرف اپنی والدہ مرحومہ کے لئے ایک سورہ فاتحہ
 کی طلب گار ہوں -

طالب دعا کے خیر :-

سیدہ بہبودہ النساء باقری

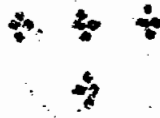
۲۳ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ
 ۱۹/۲۲۔ انور سوسائٹی کراچی



حمد رَبِّ العَزَّة

یا الہی تیرا جواب نہیں
 تیری رحمت کا کچھ حساب نہیں
 ہے درود و سلام اُن پہ سارا
 مثل جن کا نہیں جواب نہیں
 راستہ دین حق کا دکھلانے
 مثل قرآن کوئی کتاب نہیں
 عمر سے تو نے ہم کو خلق کیا
 نعمتوں کا تیری حساب نہیں
 سیدہ پر رہے کرم کی نگاہ
 غم دنیا سے دل میں تاب نہیں

مَدْحِ رَسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



عرب کے ستارے محمد ہمارے
عجم کے دلارے محمد ہمارے
کیا نور سے ان کو خالق نے پیدا
ہوا حسن پر ان کی خود اتنا شیدا
خدا کے پیارے محمد ہمارے
زمانے میں وحدت نہیں ہے قائم
رہے گا ابد تک یہ اسلام دائم
وہ آقا ہمارے محمد ہمارے
بھنور میں پھنسا ہے ہمارا سفینہ
خبر لیجئے جلد شاہ مدینہ
لگا دو کنارے محمد ہمارے
تمت ایس جو دل میں ہے سیدہ کی
خدا کے لئے جلد ہو جائے پوری
وہ آرمان سارے محمد ہمارے

مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام

دلوں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 مسیحا ہمارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 پڑھی کوئی مشکل نہ گھبرا تو لے دل
 کہ مولا ہمارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 ہمیں کچھ نہیں غم کہ حمید رہے ہمدم
 کہ جس دم پکارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 علیؑ کی صحبت سے ملتی ہے جنت
 خُدا کا پیارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 مددگار کوئی نہیں جز علیؑ کے
 ہمارا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 علیؑ سے ہے قائم نظامِ دو عالم
 جہاں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے
 علیؑ کی ثناء عمر بھر سیدہ کر
 غموں کا کنارہ علیؑ ہے علیؑ ہے

مددگار حمید رزقیرے سیدہ ہیں
 وہ مولا تمہارا علیؑ ہے علیؑ ہے

مَدْحِ زَهْرَا

سیدہ طاہرہ پر درود و سلام
 بنتِ خیر الوصلے پر درود و سلام
 خلقتِ آسمانی زمین فاطمہ
 مظہرِ کبریا پر درود و سلام
 مدحِ خواں جن کا خالق ہے اے مومنو
 راضیہ، مرضیہ پر درود و سلام
 جس کو خالقون جنت بنایا ہے ربّی
 عابدہ، زاہدہ پر درود و سلام
 اُمّی تعظیم کرنے خدا کا رسول
 عظمتِ فاطمہ درود و سلام
 جس کا شوہر دو عالم کا مشکل کشا
 بی بی خیر النساء پر درود و سلام
 میری بی بی کے فرزند حسن و حسین
 شوکتِ سیدہ پر درود و سلام
 معرفتِ سیدہ کو عطا کیجئے
 آپ کے معجزہ پر درود و سلام

مُنَاجَاتِ اِمَامِ حَسَنِ عَلِيهِ السَّلَام



اے تمنا محمد جان حیدر یا حسنؑ
 کیجئے آسان مشکل بہرِ داوریِ حسنؑ
 آپ ہیں سردارِ جنت و ارثِ علمِ نبویؑ
 آپ ہی کے ہاتھ ہے تسنیم و کوثرِ یا حسنؑ
 فاطمہؑ زہرا کے جانی راحتِ قلبِ علیؑ
 ہو گیا سارا جہاں حیران و ششدرِ یا حسنؑ
 رحم کی نظریں ہو ہم پر کیجئے امدادِ
 ہو گیا بے دل بہت غمگین و مضطربِ یا حسنؑ
 آپ ہی کے نور سے شمس و قمر پیدا ہوئے
 مرتبہ یہ آپ کا اللہ اکبرِ یا حسنؑ
 جو محبت آپ سے رکھے ہو داد و نزعِ دور
 کہہ دیا احمد نے پر بالائے ممبرِ یا حسنؑ
 بخشش جو دو و کرم یہ آپ کی مشورے
 جارہے ہیں لوگ سب سیراب ہو کرِ یا حسنؑ
 جو تمنائیں ہیں دلیں آپ وہ پور کرے
 التجا سن لیجئے بہرِ سپرِ یا حسنؑ

آپ کے در کے سوا کوئی سہارا نہیں

کیجئے اُمید پوری بہرِ داوریِ حسنؑ

ستیدہ کی آرزو یہ ہے کہ منہ جلد آئے

سورہا ہے دہر سے میرا مقدرِ یا حسنؑ

مُناجات حضرت امام حسین علیہ السلام



خدائی کے مانگ محمدؐ کے دلبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 عرب کے ستارے عجم کے مقدر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 کرم سے تمہارے ہے اسلام باقی ہے دین محمدؐ کا باقی
 محافظ شریعت کے ہادی و رہبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 تباہی تھی مولا ہر ایک سمت جاری پریشان محمدؐ کی اُمت تھی ساری
 مددگار حامی سفینہ کے لنگر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 کیا فیصلہ حق و باطل کا تم نے دیا درس ایمان کامل کا تم نے
 دکھایا وفا و شجاعت کے جوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 کیا صبر اتنا کہ راضی خدا ہے مصائب کی کوئی نہیں انتہا
 کئے نذر تم نے خزانے کے گوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 خوشی سے بھرے گھر کو تم نے لٹایا تھا ویران بیابان اس کو بسایا
 زمانے میں کوئی نہیں تم سے بہتر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
 مگر قتار رنج و بلا سیدہ ہے مگر آپؐ یہ میری التجا ہے
 چھڑا دیجئے غم سے بہر میر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ



جو مجروح ہوں جلدی شادی کیجئے جلد خانہ آبادی
 غم سے ان کو ملے آزادی سن لو فریاد باب الحواج
 دین مومن کا سر سے ادا ہو رزق روزی ہر ایک کو عطا ہو
 دین و دنیا میں سب کا بھلا ہو سن لو فریاد باب الحواج
 جو سفر میں ہو مومن پریشان مشکلیں کیجئے ان کی آس
 لوٹیں اپنے وطن شاد و خرم ماں سن لو فریاد باب الحواج
 ہے پریشان زندان میں قیدی ہو نہت جلد ان کی رہائی
 رنج و غم سے ہو ان کو خلاصی سن لو فریاد باب الحواج
 جو کہ مشتاق زیارت ہیں مولا جلد ان کو میسر ہو جانا
 جلد روضہ پہ اپنے بلاناشن لو فریاد باب الحواج
 ہو ظہور امام زمانہ دور ہو جائے غم کا زمانہ
 ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا سن لو فریاد باب الحواج
 سیدہ کی مرادیں دلا دو غم دُنیا سے اس کو چھڑا دو
 دین و دنیا میں اس کو صلہ دو سن لو فریاد باب الحواج

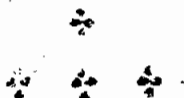
مَنَاجَاتِ حَضْرَتِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ

یارب دُعا قبول ہو عابد کا واسطہ
 ابن حسین سید و ساجد کا واسطہ
 تو نے جسے خطاب دیا زین العابدین
 سجاد نام ان کا ہے ساجد کا واسطہ
 تعریف تیری کرتا رہا زندگی تمام
 اے کردگار بس اسی حامد کا واسطہ
 بیمار کر بلا ہے لقب جس کا اے خدا
 ہو دور یہ مرض تجھے عابد کا واسطہ
 حیران ہوں دوا میں اثر کس لئے نہیں
 دے جلد اب شفاء تجھے زاید کا واسطہ
 میرے گناہ بخش دے اے رب العالمین
 تجھ کو جناب سید شاہد کا واسطہ
 لاچار سیدہ ہے زمانے کے رنگ سے
 دیتی ہوں تجھ کو آل محمد کا واسطہ

مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ بَاقِرِ الْعُلُومِ

امداد کا یہ وقت امداد کو آؤ یا حضرت باقر
 شیعہ ہے پریشان مصیبت سے چھڑاؤ یا حضرت باقر
 بھیجا تھا محمد نے سلام آپ کو مولا یہ رتبہ تمہارا
 ہمنام محمد ہمیں خطروں سے بچاؤ یا حضرت باقر
 سب دین کے احکام ہوئے آپ سے جاری اے خاصہ باری
 اے تائب حیدر علوم دین سکھاؤ یا حضرت باقر
 تانا ہیں حسن آپ کے اور دادا ہیں شہیراے صاحب توفیر
 ان دونوں کے صدقے میں میرے کام بناؤ یا حضرت باقر
 ماں فاطمہ ہیں آپ کی اور باپ علی ہیں جو حق کے ولی ہیں
 اللہ مدینہ میں ہمیں جلد بلاؤ یا حضرت باقر
 حیران پریشان مصیبت میں ہے مولا کچھ بس نہیں چلتا
 یہ درد و غم و رنج کے بادل کو ہٹاؤ یا حضرت باقر
 خوشنودی اللہ کا بس کام کریں ہم کو دنیا کا نہ ہو غم
 جو راستہ حق کا ہے اسے آپ دکھاؤ یا حضرت باقر
 غمگین سیدہ ہے اسے شاد کیجئے آباد کیجئے
 دل میں جو تمنا ہے اسے جلد دلاؤ یا حضرت باقر

مُنَاجَاتِ مُوسَىٰ ابْنِ جَعْفَرِ بَابِ الْحَوَائِجِ



در پہ آئی ہوں مولا تمہارے سن لو فریاد بابِ الحوائج
 آج پورے ہو ارمان سارے غسریاد باطنِ الحوائج
 دُور کیجئے عرض کو خدا را آپ ہی کا ہے ہم کو سہارا
 جہامِ صحت پلا دو دو بارہ سن لو فریاد بابِ الحوائج
 جانِ شینِ یمیر ہو مولا شاہِ دین ابنِ حیدر ہے مولا
 تم تمنائے جعفر ہو مولا سن لو فریاد بابِ الحوائج
 غم دُنیا سے مولا چھڑا دو خوابِ عقلمت سے ہم کو جگا دو
 دولتِ دین ہم کو دلا دو سن لو فریاد بابِ الحوائج
 دلِ ناشاد کو شاد کر دو فکرِ دُنیا سے آزاد کر دو
 اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سن لو فریاد بابِ الحوائج
 ہم کو گمراہوں سے بچانا نیک راہوں پر ہم کو چلانا
 اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سن لو فریاد بابِ الحوائج
 لا ولد جتنے مومن ہیں ناشاد ہوں عطا ان سب کو اولاد
 گودیاں ان کی کر دیجئے آباد سن لو فریاد بابِ الحوائج

مناجات شاہ خراسان

❖ ❖ ❖

مشکل میں گرفتار ہوں مشکل کرو آسان یا شاہ خراسان
 اے دین کے سلطان محمد کے دل و جان یا شاہ خراسان
 ہوں دور وطن سے کوئی مساکھی نہیں میرا ہوں بے کس و تنہا
 آپ صامن صامن ہے حفاظت کرو ہر آن یا شاہ خراسان
 بچھڑے ہوئے اجباب سے اب جلد ملاؤ اعجاز دکھلاؤ
 سختی سفر ہے اسے کر دیجیے آسان یا شاہ خراسان
 پھر آپ کے روضہ کی زیارت ہو میسر اے وارث حیدر
 مشہد ہمیں بلوئیے اے سرور ذیشان یا شاہ خراسان
 فکروں سے کرو دور عطا ہو ہمیں صحت بخشو ہمیں راحت
 گردش سے زمانے کی بہت سخت ہوں نالاں یا شاہ خراسان
 میں آپ کی مظلومی و غربت کے تصدق حسرت کے تصدق
 دنیا کے صعوبات میں سخت ہوں حیراں یا شاہ خراسان
 اب سیدہ کو فکروں سے آزاد کیجیے دل شاد کیجیے
 یا شاہ رنا جلد بلا لیجئے خراساں یا شاہ خراسان

❖ ❖ ❖

مُنَاجَاتِ تَقِي جَوَادِ

اے شہ عالی مقام مولا تقی جواد
 نائب خیر الامام مولا تقی جواد
 آپ ہو ابن رضا دین کے ہو پیشوا
 آپ پہ میرا سلام مولا تقی جواد
 رزق عطا کیجئے دور بلا کیجئے
 آپ ہیں میرے امام مولا تقی جواد
 آپ سے میں دور ہوں بے کس و محبور ہوں
 روتی ہوں میں صبح و شام مولا تقی جواد
 غم میں گرفتار ہوں بکیں و ناچار ہوں
 کیجئے حاجت تمام مولا تقی جواد
 روضہ دکھا دیجئے ہم کو بلا لیجئے
 اے شہ ذوالاحترام مولا تقی جواد
 غم سے چھڑا دیجئے بگڑی بنا دیجئے
 سیدہ ہو شاد کام مولا تقی جواد

مُنَاجَاتِ عَلِيِّ نَقِيِّ

❖ ❖ ❖

جانشین پیمبر علیؑ نقی
شاہ دین ابن حیدر علیؑ نقی

دین حق آپ ہی نے تو قائم کیا
دین و دُنیا کے رہبر علیؑ نقی

آپ کا نام اسم علیؑ ہو گیا
مالکِ حوضِ کوثر علیؑ نقی

روزِ محشر بچا لینا سرور ہمیں
تم ہو مرضی داور علیؑ نقی

رنج و دُنیا سے ہم کو چھڑا دیجئے
ہم ہیں حیران و ششدر علیؑ نقی

دین و دُنیا کی بگڑی بنا دیجئے
دل ہے عاجز و مضطر علیؑ نقی

آپ ہی آ کے جگا دیجئے
سیدہ کا مقدر علیؑ نقی

❖ ❖ ❖

مُنَاجَاتِ حَسَنِ عَسْكَرِي

گیارہویں مقتدا دین کے رہبر میرے مولا حسن عسکری ہیں

نائبِ مصطفیٰ جانِ حیدر میرے مولا حسن عسکری ہیں

حجتِ کبریٰ کے پدر ہیں نارِ دوزخ کے مولا سپر ہیں

وارثِ خلد و تسنیم و کوثر میرے مولا حسن عسکری ہیں

راستہ دینِ حق کا بتایا سوئی ملت کو آکر جب گایا

شانِ احمد ہیں اور عزمِ حیدر میرے مولا حسن عسکری ہیں

غم و دنیا سے ہم کو چھڑا دو بگڑھی قسمت ہے جلدی بنا دو

ہم سے روٹھا ہے مولا مقدر میرے مولا حسن عسکری ہیں

آئیں جلدی امام زمانہ ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا

ان کے قدموں سے دنیا منور میرے مولا حسن عسکری ہیں

سیدہ کی یہی التجا ہے ہر گھڑی اس کے لب پہ دعا ہے

روزِ محشر بچا لینا سرور میرے مولا حسن عسکری ہیں

مَنَاجَاتِ حَضْرَتِ صَاحِبِ الزَّمَانِ

ۛ ۛ ۛ

شہنشاہِ دوراں زمانے کے رہبرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 زمانہ مخالف ہوں حیران و ششدرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 بڑی آفتیں ہیں زمانے میں مولا پریشان ہیں شیعہ کہاں جائے آقا
 پکارا تمہیں کو ہوا دل جو مضطرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 بلائیں ہیں گھیری نہیں کوئی ساتھی اندھیرا ہے ہر سو اسی ہے چھائی
 تمہارے قدم سے ہے دُنیا منورِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 بھنور میں ہے کشتی بچانے کو آؤ غمِ زندگی سے چھڑانے کو آؤ
 محتر کی جاں ہو سفینہ کے لنگرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 تباہی ہے ہر سمت دُنیا میں جاری مدد کوئی کرنا نہیں بھاری
 خدائی کے مالک کرو رحم ہم پر خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 تنائیں دل میں بہت کچھ ہیں میری ہے اُمید ہوگی جلد لوری
 میرے حق میں کر دیجئے جو کچھ ہے بہترِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 گناہگار ہوں اور شرمندہ مولا مگر آپ پر ہی ہے مجھ کو بھروسہ
 کرو رہری آپ برائے پمیرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 نہیں علم اور معرفت اب عطا ہو بصیرت صداقت بدست عطا ہو
 بچا لینا سرور ہمیں روزِ محشرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ
 کروں ذکرِ صبح و مسا آپ کا میں نہ غیروں کی دینِ محبت کون
 بلند کیجئے سیدہ کا مقدرِ خیر لیجئے اب امامِ زمانہ

مُنَاجَاتِ مَآهِ نَبِیِّ ہَاشِمِ

ماہِ نَبِیِّ ہَاشِمِ میری امداد کو آنا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 طوفان میں کشتی ہے میری پار لگانا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 بن بن کے ہر ایک کام بگرٹتے ہیں ہمارے قسربانِ تبارِ سے
 سوئی ہوئی قسمت ہے اسے جلد جگانا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 تقدیر سے کچھ زور نہیں چلتا ہے میرا اندھیرا کروں کیا
 لیکن تمہیں آسان بگرٹی کا بنانا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 دن رات اسی فکر میں رہتی ہوں نالایا اور مضطر و حیران
 ساکتی نہ اب میرا مخالف ہے زمانہ عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 ہر سمت سے مایوس ہوں ہر سمت سے بے آس یا حضرت عباسؑ
 جو آرزو ہے دل کی اسے جلد دلا نا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 جو فرض ہے اب اس سے ادا کیجئے مولا پوری ہو تمنا
 ورنہ یہ غم و رنج سے دشوار ہے جینا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا
 بیمار سیدہ ہے شفاء دیجئے اس کو صلہ دیجئے اس کو
 آواز پہ لبیک کی آواز سننا نا عباسؑ علمدارِ تبارِ ہی سے بچانا

التاس سورہ فاتحہ کے تمام مرحومین

۱ [شیخ صدوق	۱۳) سید حسین عباس فرحت	۲۵) بیگم داغلق حسین
۲ [علامہ مجلسی	۱۴) بیگم وسید جعفر علی رضوی	۲۶) سید ممتاز حسین
۳ [علامہ طاہر حسین	۱۵) سید نظام حسین زیدی	۲۷) بیگم وسید اختر عباس
۴ [علامہ سید علی نقی	۱۶) سیدہ زاہرہ	۲۸) سید محمد علی
۵ [بیگم وسید عابد علی رضوی	۱۷) سیدہ رضویہ خاتون	۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۶) بیگم وسید احمد علی رضوی	۱۸) سید نجم الحسن	۳۰) سید مظفر حسین
۷) بیگم وسید رضا احمد	۱۹) سید مبارک رضا	۳۱) سید باسط حسین نقوی
۸) بیگم وسید علی حیدر رضوی	۲۰) سید تنہیت حیدر نقوی	۳۲) نظام محی الدین
۹) بیگم وسید سید حسن	۲۱) بیگم ومرزا محمد ہاشم	۳۳) سید ناصر علی زیدی
۱۰) بیگم وسید مردان حسین جعفری	۲۲) سید باقر علی رضوی	۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۱۱) بیگم وسید چار حسین	۲۳) بیگم وسید باسط حسین	۳۵) ریاض الحق
۱۲) بیگم ومرزا تو حید علی	۲۴) سید عرفان حیدر رضوی	۳۶) خورشید بیگم